31

احباب جلسہ سالانہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنے کی کوشش کریں

(فرمودہ 15 دسمبر 1950ء بمقام ربوہ)

تشہّد ،تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

''مجھے آنا نہیں چاہیے تھا لیکن میں آ گیا ہوں۔ میں ایک تو باہر کی جماعتوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ اب جلسہ سالانہ 1950ء قریب آ گیا ہے اور انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہاں آنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ کیونکہ جلسہ سالانہ میں شمولیت ایمان کی زیادتی کا موجب ہوتی ہے۔ لیکن انہیں یہ سمجھ کر آنا چاہیے کہ ابھی یہ جگہ آباد نہیں ہوئی، یہاں گرد و غبار اُڑے گا، جگہ کی قلت ہوگی، پانی کی دقّت ہوگی، کھانے کی دقّت ہوگی، یہ سب چیزیں ہوں گی۔ اور آئندہ سالوں میں ہماری یہ کوشش ہوگی کہ ان دِقّتوں کو کم سے کم کیا جائے۔ لیکن وہ لوگ مبارک ہوں گے جو اِن دِقّتوں کے باوجود جلسہ سالانہ میں شامل ہوں گے اور تکالیف اٹھا کر اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت دیں گے۔

دوسرے میں مقامی لوگوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے مکانوں کی دقّت ہوگی۔ قادیان میں لوگ مہمانوں کے لئے اپنے مکان دیا کرتے تھے لیکن یہاں کسی کا اپنا مکان نہیں بلکہ سارے کے سارے مکان سلسلہ کے ہیں اور سلسلہ کے مال سے بنے ہوئے ہیں اس لئے یہاں قادیان سے زیادہ قربانی دکھانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جس سلسلہ کے مالوں سے 12 ماہ تک تم نے فائدہ اٹھایا اُس کی خاطر اگر تم نے چند دن کے لئے تکلیف نہ اٹھائی تو یہ تمہاری اخلاقی

کمزوری ہوگی۔

دوسری بات میں مقامی لوگوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانوں کی خدمت کے لئے زیادہ سے زیادہ نام پیش کریں اوراس عزم کے ساتھ پیش کریں کہ وہ دن رات ایک کر کے مہمانوں کو آرام پہنچانے کے لئے کوشش کریں گے۔

تیسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جن دوستوں کے گھروں میں مہمان ٹھہریں وہ کھانا لیتے وقت مہمانوں کی صحیح تعداد لکھا کریں تا سلسلہ کا بے فائدہ خرچ نہ ہو۔ اوراسی طرح ہمارا ریکارڈ بھی خراب نہ ہو۔ یہ نہ ہو کہ مہمان تھوڑے آئیں اور لکھے زیادہ جائیں۔

چوتھے میری آپ لوگوں سے یہ بھی خواہش ہے کہ آپ اپنے ہمسایوں کی نگرانی بھی کریں اوراُن تک میری یہ باتیں پہنچائیں۔ اوراگر بعض لوگ کمزوری دکھائیں تو اُن کی رپورٹ دفتر میں کریں تا اُن کی اصلاح کی کوشش کی جائے اور خدا تعالیٰ کے مالوں کی حفاظت کی جائے۔"

(الفضل مورخہ 19 دسمبر 1950ء)